رُوت

یہودیہ میں قحط

۱ بہت دنوں پہلے، جب قاضی حکومت کرتے تھے، ایک بُرا دن آیا تھا
جب لوگوں کے پاس کھانے کے لئے کافی غذا میسر نہیں تھی۔
الیملک نامی ایک آدمی نے یہوداہ کے بیت اللحم کو چھوڑدیا۔ وہ اپنی بیوی
اور دو بیٹوں کے ساتھ موآب کی پہاڑی ملک میں چلا گیا۔ ۲ اُس کی بیوی کا
نام نعومی تھا اور اُس کے بیٹوں کے نام محلون اور کلیون تھے۔ یہ لوگ یہوداہ
کے بیت اللحم کے افراتی خاندان کے تھے۔ اُس خاندان نے موآب کی
پہاڑی ملک کا سفر کیا اور وہاں ٹھہرے اور بس گئے۔
۳ بعد میں، نعومی کا شوہر، الیملک مر گیا۔ اِس لئے صرف نعومی اور
اُس کے دو بیٹے رہے تھے۔ ۴ اُس کے بیٹوں نے موآب ملک کی عورتوں
کے ساتھ شادی کی۔ ایک کی بیوی کا نام عُرفہ اور دُوسرے کی بیوی کا
رُوت تھا۔ وہ تقریباً ۱۰ سال تک موآب میں رہے۔ ۵ اور محلون اور
کلیون بھی مرگئے۔ اِس لئے صرف نعومی اکیلی رہ گئی بغیر اُس کے شوہر اور
دو بیٹوں کے۔

نعومی اپنے گھر واپس ہوتی ہے

۶ جب نعومی موآب کے پہاڑی ملک میں تھی اس نے سُنا کہ خُداوند
نے اُس کے لوگوں کی مدد کی تھی، اُس نے اُسکے لوگوں کو یہوداہ میں کھانا
دیا تھا۔ اس لئے نعومی نے طئے کیا کہ موآب کی پہاڑی ملک کو چھوڑے اور
اپنے گھر واپس جائے۔ اُس کی بہوؤں نے بھی اُس کے ساتھ جانے کا فیصلہ
کیا۔ ۷ اُنہوں نے موآب کے اس پہاڑی ملک کو چھوڑا جہاں وہ رہتے تھے۔
اور یہوداہ کی طرف واپس جانا شروع کیا۔
۸ تب نعومی نے اپنے بہوؤں سے کہا، ”تُم میں سے ہر ایک کو اپنی
ماؤں کے گھر واپس جانا چاہئے۔ تُم دونوں میرے اور میرے بیٹوں کے
ساتھ بہت مہربان رہی تھی، اسلئے میں دعاء کرتی ہوں خداوند بھی تمہارے
ساتھ ویسا ہی مہربان رہے گا۔ ۹ میں دُعا کرتی ہوں کہ خُداوند تُمہیں شوہر اور
اچھّا گھر پانے میں تُم دونوں کی مدد کرے۔“ نعومی نے اپنی بہوؤں کو چوما
اور وہ سب رونا شروع کردیئے۔
۱۰ تب بہوؤں نے کہا، ”ہم آپ کے ساتھ چلنا چاہتے ہیں اور آپ
کے لوگوں میں جانا چاہتے ہیں۔
۱۱ لیکن نعومی نے کہا، ”نہیں، بہوؤ، اپنے گھر واپس جاؤ۔ تُم میرے
ساتھ کس لئے جاؤ گی؟ میں تُمہاری مدد نہیں کرسکتی۔ اب میرے رِحم میں
کوئی اور بیٹا نہیں جو تمہارے شوہر ہو سکے۔ ۱۲ اپنے گھر واپس جاؤ! میں
اِتنی بوڑھی ہوں کہ نیا شوہر نہیں رکھ سکتی۔ یہاں تک کہ اگر میں یہ سوچوں
کہ میں دوبارہ شادی کروں تو بھی میں مدد نہیں کرسکتی۔ اگر میں آج کی رات
ہی حاملہ ہوجاؤں اور دو بیٹوں کو جنم دوں تو بھی اُس سے تُمہیں کوئی مدد نہیں
ملے گی۔ ۱۳ اس سے پہلے کہ تم انہیں شادی کرسکو تمہیں انکے جوان مرد
ہونے تک انتظار کرنا پڑے گا۔ میں تم سے شوہر کے لئے اتنا لمبا انتظار
نہیں کرا سکتا ہوں۔ اس سے مجھے بہت مایوسی ہوگی! اور میں تو پہلے ہی سے
بہت زیادہ غم زدہ ہوں۔ خداوند نے میرے خلاف بہت کچھ کیا ہے!“
۱۴ اس لئے وہ عورتیں بہت روئیں۔ تب عُرفہ نے نعومی کا بوسہ لیا
اور وہ چلی گئی۔ لیکن رُوت نے اُسے بانہوں میں لے لیا اور وہاں ٹھہر گئی۔
۱۵ نعومی نے کہا، ”دیکھو، تُمہاری جیٹھانی اپنے لوگوں اور اپنے
دیوتاؤں میں چلی گئی تُمہیں بھی وہی کرنا چاہئے۔“
۱۶ لیکن رُوت نے کہا، ”آپ کو چھوڑنے کے لئے مُجھے دِباؤ مت
ڈالو۔ اپنے لوگوں میں واپس جانے کے لئے مجھے مجبور مت کرو۔ مجھے اپنے
ساتھ چلنے کی اجازت دو۔ تم جہاں بھی جاؤ گی۔ میں وہیں جاؤنگی، جہاں
کہیں تُم سوؤ گی وہاں سوؤں گی۔ تُمہارے لوگ میرے لوگ ہوں گے تُمہارا
خُدا میرا خُدا ہوگا۔ ۱۷ جہاں تُم مرو گی وہیں میں بھی مرونگی۔ اور میں وہیں
دفنائی جاؤں گی۔ میں خُداوند سے کہتی ہوں، کہ مجھے سزا دے اگر میں یہ وعدہ
توڑوں تو۔ صرف موت ہی ہم دونوں کو الگ کرسکتی ہے۔“

گھر واپس ہونا

۱۸ نعومی نے دیکھا کہ رُوت کی اُس کے ساتھ چلنے کی زیادہ خواہش
ہے، اسلئے نعومی نے اُس سے زیادہ بحث نہیں کی۔ ۱۹ نعومی اور رُوت
نے سفر کیا یہاں تک کہ وہ قصبہبیت اللحم تک آئے۔ جب وہ دونوں
عورتیں بیت اللحم میں داخل ہوئیں، تمام لوگ بہت زیادہ مشتعل ہوگئے۔
اُنہوں نے کہنا شروع کیا، ”کیا یہ نعومی ہے؟“
۲۰ لیکن نعومی نے لوگوں سے کہا، ”مُجھے نعومی مت کہو، مُجھے مارہ
کہو۔ کیوں کہ خدا قادر مطلق نے میری زندگی غمگین بنائی ہے۔ ۲۱ جب
میں گئی تھی، میرے پاس وہ سب کچھ تھا، جنہیں میں چاہتی تھی، لیکن اب
خُداوند مجھے خالی ہاتھ گھر لایا ہے۔ خُداوند نے مجھے ایک دکھی عورت

بنادیاہے۔ تمہیں مجھے 'خوش* عورت' کیوں کہنا چاہئے؟
خداوندقادر مطلق نے مُجھے بہت زیادہ تکلیف دیا ہے۔"
۲۲ اس طرح نعومی اور اُس کی بہو، رُوت (موآبی عورت) موآب کے
پہاڑی ملک سے واپس ہوئی۔ یہ دونوں عورت جَو کی کٹائی کے شروع کے
وقت یہوداہ کے بیت اللحم میں آئیں۔

رُوت کا بوعز سے ملنا

۲ بیت اللحم میں ایک دولتمند آدمی رہتا تھا۔ اُس کا نام بوعز تھا۔
بوعز الیملک خاندان سے نعومی کے قریبی رشتہ داروں میں سے
تھا۔ ۲ ایک دن رُوت موآبی عورت نے نعومی سے کہا، "میں سوچتی ہوں
کہ میں کھیتوں میں جاؤں شاید کہ کوئی ایسا آدمی مُجھے ملے جو مُجھ پر رحم
کرکے اُس اناج کو اِکٹھا کرنے کی اجازت دیگا، جسے وہ اپنے کھیت میں چھوڑ
دیتا ہے۔"
۳ نعومی نے کہا، "بیٹی ٹھیک ہے، جاؤ!"
اسلئے رُوت کھیتوں میں گئی وہ فصل کاٹنے والے مزدوروں کے پیچھے
چلتی رہی اور اُس نے اس اجناس کو اِکٹھا کیا جو چھوڑ دیا گیا تھا۔ ایسا ہوا کہ
اِس کھیت کا ایک حصّہ الیملک خاندان کے آدمی بوعز کا تھا۔
۴ بعد میں، بیت اللحم سے بوعز کھیت میں آیا۔ بوعز نے اپنے
مزدوروں کا استقبال کیا۔ اُس نے کہا: خُداوند تمہارے ساتھ ہو۔"
مزدوروں نے جواب دیا، "خُداوند آپ کو برکت دے۔"
۵ تب بوعز اپنے نوکر سے بولا جو مزدوروں کا انچارج تھا۔ اُس نے
پوچھا "وہ لڑکی کس کی ہے؟"
۶ خادم نے جواب دیا، "یہ وہی موآبی عورت ہے جو موآب کے پہاڑی
ملک سے نعومی کے ساتھ آئی ہے۔ ۷ وہ آج صبح سویرے آئی اور مُجھ سے
اُس نے پوچھا کہ کیا میں مزدوروں کے پیچھے چل سکتی ہوں اور زمین پر گرے
اناج کو جمع کرسکتی ہو۔ اور تب سے وہ یہ کام کررہی ہے۔ سوائے اسکے جب
وہ پناہ گاہ میں تھوڑی سی آرام کی۔"
۸ تب بوعز نے رُوت سے کہا، "اے میری بیٹی سُنو، تُم اپنے لئے
اناج جمع کرنے کے لئے میرے کھیت میں رہو۔ تُمہیں کسی دُوسرے
کھیت میں جانے کی ضرورت نہیں ہے۔ میری عورت مزدوروں کے پیچھے
چلتی رہو۔ ۹ نظر رکھو کہ وہ کس کھیت میں جارہی ہیں اور اُن کے پیچھے چلو۔
میں نے نوجوانوں کو انتباہ کردیا ہے کہ وہ تُمہیں پریشان نہ کریں۔ جب
تُمہیں پیاس لگے، تو اُسی گھڑے سے پانی پیو جس سے میرے کام کرنے
والے بھی پانی پیتے ہیں۔"
۱۰ تب رُوت بہت نیچے زمین تک جُھکی اور بوعز سے کہا، "مُجھے
تعجب ہوا کہ آپ نے مُجھ پر توجّہ دیا۔ میں ایک اجنبی ہوں لیکن آپ نے مُجھ
پر بڑی مہربانی کی۔"
۱۱ بوعز نے اُسے جواب دیا، "میں اُن ساری خدمتوں کو جانتا ہوں
جو تُم نے اپنی ساس نعومی کو دی ہے۔ میں جانتا ہوں کہ تُم نے اُس کی
مدد اپنے شوہر کے مرنے کے بعد بھی کی تھی اور میں جانتا ہوں کہ تُم اپنے
ماں باپ اور اپنا ملک کو چھوڑ کر اِس مُلک میں یہاں آئی ہو۔ تُم اِس مُلک
کے کسی بھی آدمی کو نہیں جانتی پھر بھی تُم یہاں نعومی کے ساتھ آئی۔
۱۲ خداوند تمہیں اُن تمام اچھّے کاموں کے لئے پھل دے گا جو تُم نے
کیا ہے۔ خداوند، اسرائیل کا خدا تمہیں پورا بدلہ دیگا۔ تم اُس کے پاس
حفاظت کے لئے آئی ہو اور وہ تُمہاری حفاظت کرے گا۔"
۱۳ تب رُوت نے کہا، "جناب آپ مُجھ پر بہت مہربان ہیں۔ میں
تو صرف ایک خادمہ ہوں۔ میں تمہارے ایک خادم کے بھی برابر نہیں
ہوں۔ لیکن پھر بھی آپ نے مُجھ سے رحم دلی کی باتیں کی اور مُجھے اطمینان
دلایا۔"
۱۴ دوپہر کے کھانے کے وقت بوعز نے رُوت سے کہا، "یہاں آؤ
ہماری روٹیوں میں سے کھاؤ۔ ہمارے سِرکہ میں اپنی روٹی ڈبولو۔"
اس طرح، رُوت مزدوروں کے ساتھ بیٹھ گئی۔ بوعز نے اُسے ڈھیر سارا
بُھنا اناج دیا۔ رُوت جی بھر کر کھائی اور کُچھ کھانا بچ بھی گیا۔ ۱۵ تب،
رُوت اُٹھی اور کام کرنے واپس چلی گئی۔
تب بوعز نے اپنے نوکروں سے کہا، "رُوت کو اناج کی ڈھیروں کے
پاس بھی اناج جمع کرنے دو اُسے مت روکو۔ ۱۶ اُس کے کام کو اُس کے
لئے کُچھ دانہ سے بھری بالیں گرا کر ہلکا کرو۔ اُسے اُس اناج کو اِکٹھا کرنے
دو۔ اُسے رُکنے کے لئے مت کہو۔"

نعومی بوعز کے بارے میں سُنتی ہے

۱۷ رُوت نے شام تک کھیت میں کام کیا۔ اُس نے بھوسے سے
اناج کو الگ کیا تو تقریباً آدھا بوشل جَو نکلا۔ ۱۸ رُوت اُس اناج کو جسے کہ
اس نے جمع کی تھی قصبہ میں اپنی ساس کو دکھانے کے لئے لے گئی۔ اُس
نے اُسے وہ کھانا بھی دیا جو دوپہر کے کھانے میں سے بچ گیا تھا۔
۱۹ اُس کی ساس نے اُس سے پوچھا، "یہ اناج تُم نے کہاں سے جمع
کیا ہے؟ تم نے کہاں کام کیا؟ اُس آدمی کو خُداوند کا فضل ملے جس نے تم
پر توجّہ دیا۔"
تب رُوت نے اُسے بتایا کہ اُس نے کس کے ساتھ کام کیا تھا اُس نے
کہا، "جس آدمی کے ساتھ میں نے کام کیا تھا اُس کا نام بوعز ہے۔"

خوش یہ نعومی کا نام ہے۔

نعومی نے اپنی بہو سے کہا، ”خُداوند اُس پر فضل کرے۔ خداوند
زندوں اورمردوں پر مسلسل اپنا رحم دکھاتا رہا ہے۔“ ۲۰ تب نعومی نے
اپنی بہو سے کہا، ”بوعز ہمارے رشتہ داروں میں سے ایک ہے۔ بوعز
ہماری حفاظت کرنے والوں میں سے ایک ہے۔“
۲۱ تب رُوت نے کہا، ”بوعز نے مُجھے واپس آنے اور کام کرنے کو
بھی کہا ہے۔ اس نے کہا ہے کہ میں اس کے نوکروں کے ساتھ قریب رہ
کر تب تک کام کرتی رہوں جب تک فصل کی کٹائی پُوری نہیں ہوجاتی۔“
۲۲ تب نعومی نے اپنی بہو روت سے کہا، ”یہ اچھا ہے کہ تُم اُس کی
خادماؤں کے ساتھ کام مسلسل کرتی رہو۔ اگر تُم کسی دُوسرے آدمی کے
کھیت میں کام کروگی تو کوئی بھی آدمی تُمہیں نقصان پہونچا سکتا ہے۔“
۲۳ اسلئے رُوت بوعز کی خادماؤں کے ساتھ کام کرتی رہی اُس نے تب تک
اناج جمع کیا جب تک جو کی کٹائی پُوری نہیں ہوگئی تھی۔ اُس نے وہاں
گیہوں کی کٹائی میں بھی آخر تک کام کیا۔ رُوت اپنی ساس نعومی کے ساتھ
رہنے لگی۔

کھلیان

۳ تب رُوت کی ساس نعومی نے کہا، ”میری بیٹی! شاید کہ میں
تیرے لئے ایک شوہر اور گھر پاسکوں۔ تو وہ تیرے لئے اچھّا
ہوگا۔ ۲ شاید کہ بوعز صحیح آدمی ہے۔ بوعز ہمارا قریبی رشتہ دار ہے۔ تُم
نے اُس کی خادماؤں کے ساتھ کام کیا ہے آج رات وہ کھلیان میں کام کررہا
ہوگا۔ ۳ جاؤ، نہاؤ، اپنے آپ کو معطر کرو، اچھّا لباس پہنو اور کھلیان میں جاؤ،
لیکن اپنے کو بوعز کو نہ دکھاؤ، جب تک کہ وہ رات کا کھانا نہ کھالے۔
۴ کھانا کھانے کے بعد وہ آرام کرنے کے لئے لیٹے گا۔ دیکھتی رہو تا کہ تم
جان سکو گی کہ وہ کہاں لیٹتا ہے۔ تب وہاں جاؤ اور اُس کے پیر کے لباس کو
اُٹھاؤ اور وہاں بوعز کے ساتھ سوجاؤ۔ وہ بتائے گا کہ تُمہیں شادی کے لئے کیا
کرنا ہوگا۔
۵ تب رُوت نے جواب دیا، ”آپ جو کرنے کو کہتی ہیں میں وہی
کروں گی۔“
۶ اس لئے رُوت کھلیان میں گئی۔ رُوت نے وہ سب کچھ کیا جو اُس کی
ساس نے اُس سے کرنے کو کہا تھا۔ ۷ کھانے اور پینے کے بعد بوعز بہت
مطمئن تھا۔ وہ اناج کے ڈھیر کے پاس لیٹنے گیا۔ تب رُوت چپکے سے اُس
کے پاس گئی اور اس نے اُس کے پیروں کا لباس اُٹھادیا۔ رُوت اُس کے
پیروں کے پاس لیٹ گئی۔
۸ تقریباً آدھی رات کو بوعز نے نیند میں اپنی کروٹ بدلی اور وہ جاگ
پڑا وہ بہت حیران ہوا ایک عورت اُس کے پیروں کے قریب تھی۔
۹ بوعز نے کہا، ”تُم کون ہو؟“

اُس نے کہی، ”میں تُمہاری باندی رُوت ہوں۔ اپنا اوڑھنا میرے اوپر
پھیلادو۔ * تُم میرے محافظ ہو۔“
۱۰ تب بوعز نے کہا، ”اے جوان عورت خُداوند تُم پر فضل کرے
تُم نے مُجھ پر خاص مہربانی کی ہے تُمہاری یہ مہربانی میرے ساتھ اُس سے
بھی زیادہ ہے جو تُم نے شروع میں نعومی کے ساتھ دکھائی تھی۔ تُم شادی
کے لئے کسی بھی دولتمند یا غریب نوجوان کو تلاش کرسکتی تھی لیکن تُم نے
ویسا نہیں کیا۔ ۱۱ اے جوان عورت اب ڈرو نہیں، میں وہی کروں گا جو
تُم کہتی ہو۔ ہمارے شہر کے تمام لوگ جانتے ہیں کہ تُم ایک بہت اچھی
عورت ہو۔ ۱۲ اور یہ سچ ہے کہ میں تُمہارے خاندان کا قریبی رشتہ دار
ہوں۔ لیکن یہاں ایک دُوسرا آدمی ہے جو تُمہارے خاندان کا مُجھ سے بھی
زیادہ قریب کا رشتہ دار ہے۔ ۱۳ آج کی رات تُم یہیں ٹھہرو۔ صبح ہم
پتہ لگائیں گے کہ کیا وہ تمہاری مدد کرے گا۔ اگر وہ تُمہاری مدد کرنے کا
فیصلہ کرتا ہے، تو بہتر ہے۔ اگر وہ تُمہاری مدد کرنے سے انکار کرتا ہے، تو
خُداوند کے وجود کو گواہ کر کے میں وعدہ کرتا ہوں، کہ میں تُم سے شادی
کروں گا اور الیملک کی زمین کو تُمہارے لئے خرید کر لوٹادوں گا، اس لئے
صبح تک یہاں لیٹی رہو۔
۱۴ اس لئے، رُوت بوعز کے پیروں کے پاس صبح تک لیٹی رہی۔ وہ
اس وقت اُٹھی جبکہ ابھی اندھیرا ہی تھا، اُس سے پہلے کہ کوئی اسے پہچان
سکیں۔
بوعز نے اُس سے کہا، ”ہم اسے راز میں رکھیں گے کہ تُم پچھلی رات
میرے پاس آئی تھی۔“ ۱۵ تب بوعز نے یہ بھی کہا، ”اپنی چادر میرے
پاس لاؤ اور اُسے پھیلاؤ۔“
اسلئے رُوت اپنی چادر کو کھول کر رکھّی۔ بوعز نے تقریباً ایک بوشل جو
ناپا اور اُس کی ساس نعومی کے لئے تحفہ کے طور پر دی۔ تب بوعز نے اُسے
چادر میں لپیٹا اور اُسے اُس کی پیٹھ پر رکھ دیا تب وہ شہر کو گیا۔
۱۶ رُوت اپنی ساس نعومی کے گھر گئی۔ نعومی دروازہ پر گئی اور
پوچھی، ”کون ہے؟“
رُوت گھر میں اندر گئی اور اُس نے نعومی سے سب کچھ جو بوعز نے اس
سے کی تھی بتائی۔ ۱۷ اُس نے کہا، ”بوعز نے یہ جَو تحفہ کے طور پر
تُمہیں دیا ہے۔ بوعز نے کہا کہ آپ کے لئے تحفہ لئے بغیر مجھے گھر نہیں جانا
چاہئے۔“
۱۸ نعومی نے کہا، ”بیٹی، تب تک صبر کرو جب تک ہم یہ سُنیں

اپنا اوڑھنا میرے اوپر پھیلادو یا ”اپنا بازو میرے اوپر پھیلاؤ۔“ یہ دکھاتا ہے کہ
رُوت مدد اور حفاظت کے لئے کہہ رہی ہے۔ دیکھو رُوت ۲:۱۲

کہ کیا ہوتا ہے۔ بوعز اُس وقت تک آرام نہیں کرے گا، جب تک وہ
اُسے پورا نہیں کرلیتا جو اُسے کرنا چاہئے۔ ہم لوگوں کو شام تک معلوم
ہوجائے گا کہ کیا ہوگا؟"

بوعز اور دُوسرے رشتہ دار

۴ بوعز اُس جگہ پر گیا جہاں شہر کے پھاٹک کے قریب لوگ جمع
ہوتے ہیں۔ بوعز اُس وقت تک وہاں بیٹھا جب تک وہ قریبی
رشتہ دار وہاں سے نہیں گذرا جس کا ذِکر بوعز نے رُوت سے کیا تھا۔ بوعز
نے اُسے بُلایا "دوست یہاں آؤ بیٹھو۔"
۲ تب بوعز نے وہاں گواہوں کو جمع کیا۔ بوعز نے شہر کے
۱۰ بزرگوں کو ایک ساتھ کیا اُس نے اُن سے کہا "یہاں بیٹھو" اِس لئے وہ
وہاں بیٹھ گئے۔
۳ تب بوعز نے قریبی رشتہ دار سے باتیں کیں۔ اُسنے کہا، "نعومی
موآب کی پہاڑی ملک سے واپس آئی ہے وہ اُس زمین * کو بیچ رہی ہے جو
ہمارے رشتہ دار، الیملک کی ہے۔ ۴ "میں نے طے کیا ہے کہ اُس
بارے میں یہاں رہنے والے لوگوں اور اپنے لوگوں کے بزرگوں کے سامنے
تُم سے کہوں۔ اگر تُم زمین کو واپس خریدنا چاہتے ہو، تو اُسے خرید لو۔ اگر تُم
زمین کو چھڑانا نہیں چاہتے ہو، تو مجھے بتاؤ۔ میں جانتا ہوں کہ تُمہارے بعد وہ
آدمی میں ہی ہوں جو اس زمین کو چھڑا سکتا ہوں۔ اگر تم زمین کو واپس نہیں
خریدتے ہو، تو اسے میں خریدوں گا۔" تب اِس آدمی نے کہا: "میں اِسے
چھڑاؤنگا۔"
۵ تب بوعز نے کہا، "اگر تُم زمین نعومی سے خریدتے ہو، تو تُمہیں
مرحوم کی بیوی رُوت، موآبی عورت، بھی ملے گی۔ جب رُوت کو بچّہ ہوگا،
تو وہ زمین اُس بچّہ کی ہوگی۔ اُس طرح زمین مرحوم کے خاندان میں ہی رہے
گی۔"
۶ قریبی رشتہ دار نے جواب دیا، "میں زمین کو واپس خرید نہیں سکتا۔
یہ زمین میری ہی ہونی چاہئے تھی، لیکن میں اُسے خرید نہیں سکتا۔ اگر میں
ایسا کروں، تو مجھے اپنی زمین سے ہاتھ دھونا پڑ سکتا ہے۔ اس لئے تُم اُس
زمین کو خرید سکتے ہو۔" ۷ (اسرائیل میں بہت دنوں پہلے، اگر لوگ کسی
جائیداد کو خریدتا یا چھڑاتا، تو ایک شخص اپنا جوتا اُتارتا تھا اور
دُوسرے شخص کو دے دیتا تھا۔ یہ اُن کے خریدنے کا ثبوت تھا۔)
۸ اسلئے اس قریبی رشتہ دار نے کہا، "زمین خرید لو" تب اُس قریبی رشتہ دار
نے اپنا جوتا اتارا اور اُسے بوعز کو دے دیا۔ ۹ تب بوعز نے بزرگوں اور
سب لوگوں سے کہا، آج آپ لوگ میرے گواہ ہیں کہ میں نعومی سے وہ سب
چیزیں خرید رہا ہوں الیملک، کلیون اور محلون کی ہیں۔ ۱۰ میں نے
محلون کی بیوہ موآبی رُوت کو بھی اپنی بیوی بنانے کے لئے خرید رہا ہوں۔
میں یہ اس لئے کررہا ہوں کہ مرے ہوئے آدمی کی جائیداد اُس کے خاندان
میں ہی رہے گی۔ اُس طرح، مرحوم کا نام اُس کے خاندان اور اُس کی زمین
سے الگ نہیں کیا جائے گا۔ آپ لوگ آج اس کے گواہ ہیں۔
۱۱ اس طرح، سب لوگ اور بزرگ جو شہر کے پھاٹک کے قریب
تھے گواہ تھے۔ اُنہوں نے کہا،
"یہ عورت جو تُمہارے گھر آرہی ہے، خُداوند اُسے راخِل اور لیاہ
جیسی بنائے جس نے اسرائیل کے گھر کو بنایا۔ افراتہ میں طاقتور رہو!
بیت اللحم میں مشہور ہو!
۱۲ تمر نے جیسے یہوداہ کے بیٹے فارص کو پیدا کیا۔ اور اُس کا خاندان
عظیم ہوا۔ اسی طرح، خُداوند تُمہیں رُوت سے کئی بچّے دے۔ اور تُمہارا
خاندان بھی اُس کی طرح عظیم ہو۔
۱۳ اُس طرح بوعز نے رُوت سے شادی کی۔ خُداوند نے رُوت کو
حاملہ کیا اور رُوت کو ایک بیٹا پیدا ہوا۔ ۱۴ شہر کی عورتوں نے نعومی سے
کہا،
"اس خُداوند کی تعریف کرو جس نے تُمہیں یہ بچّہ دیا۔ وہ اسرائیل میں
مشہور ہوگا۔
۱۵ وہ تُمہیں پھر از سرِ نوجوان بنادے گا۔ اور تمہارے بڑھاپے
میں وہ تُمہارا دھیان رکھے گا۔ تُمہاری بہو کے سبب یہ واقعہ ہوا ہے۔ وہ
تمہارے لئے اس بچّہ کو جنم دی۔ وہ تم سے پیار کرتی ہے۔ اور وہ تمہارے
لئے سات بیٹوں سے بڑھ کر ہے۔"
۱۶ نعومی نے لڑکے کو لیا اُسے اپنی باہنوں میں اُٹھا لیا اور اُس کی
نگہداشت کی۔ ۱۷ پڑوسیوں نے بچّے کا نام رکھا۔ اُن عورتوں نے کہا، "
اب نعومی کے پاس بیٹا ہے!" پڑوسیوں نے اُس کا نام عوبید رکھّا۔ عوبید
یسّی کا باپ تھا اور یسّی بادشاہ داؤد کا باپ تھا۔

رُوت اور بوعز کا خاندان

۱۸ فارص کے خاندان کی تاریخ یہ ہے: فارص حصرون کا باپ تھا۔
۱۹ حصرون رام کا باپ تھا۔ رام عمیناداب کا باپ تھا۔
۲۰ عمیناداب نحسون کا باپ تھا۔ نحسون سلمون کا باپ تھا۔
۲۱ سلمون بوعز کا باپ تھا۔ بوعز عوبید کا باپ تھا۔
۲۲ عوبید یسّی کا باپ تھا۔ یسّی داؤد کا باپ تھا۔

زمین جب نعومی اپنا وطن واپس آئی تو اسے غریبی کی وجہ کر اپنی زمین کو بیچنے کی ضرورت پڑی۔